(۴۹) وَمِنْ كِتَابٍ لَّهٗ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اِلٰى مُعَاوِيَةَ اَيْضًا

اَمَّا بَعْدُ! فَاِنَّ الدُّنْيَا مَشْغَلَةٌ عَنْ غَيْرِهَا، وَ لَمْ يُصِبْ صَاحِبُهَا مِنْهَا شَيْئًا، اِلَّا فَتَحَتْ لَهٗ حِرْصًا عَلَيْهَا وَ لَهَجًا بِهَا، وَ لَنْ يَّسْتَغْنِیَ صَاحِبُهَا بِمَا نَالَ فِيْهَا عَمَّا لَمْ يَبْلُغْهُ مِنْهَا، وَ مِنْ وَّرَآءِ ذٰلِكَ فِرَاقُ مَا جَمَعَ، وَ نَقْضُ مَاۤ اَبْرَمَ، وَ لَوِ اعْتَبَرْتَ بِمَا مَضٰى حَفِظْتَ مَا بَقِیَ، وَ السَّلَامُ.

-----☆☆-----

مکتوب (۴۹)

معاویہ کے نام

دنیا آخرت سے روگرداں کر دینے والی ہے، اور جب دنیا دار اس سے کچھ تھوڑا بہت پا لیتا ہے تو وہ اس کیلئے اپنی حرص و شیفتگی کے دروازے کھول دیتی ہے، اور یہ نہیں ہوتا کہ اب جتنی دولت مل گئی اس پر اکتفا کرے، اور جو ہاتھ نہیں آیا اس سے بے نیاز رہے۔ حالانکہ نتیجہ میں جو کچھ جمع کیا ہے اس سے جدائی اور جو کچھ بندوبست کیا ہے اس کی شکست لازمی ہے۔ اور اگر تم گزشتہ حالات سے عبرت حاصل کرو تو باقی عمر کی حفاظت کر سکو گے۔ والسلام۔

--☆☆--

(۵۰) وَمِنْ كِتَابٍ لَّهٗ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اِلٰۤى اُمَرَآئِهٖ عَلَى الْجُيُوْشِ

مِنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَلِيٍّ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِلٰۤى اَصْحَابِ الْمَسَالِحِ.

اَمَّا بَعْدُ! فَاِنَّ حَقًّا عَلَى الْوَالِیْۤ اَنْ لَّا يُغَيِّرَهٗ عَلٰى رَعِيَّتِهٖ فَضْلٌ نَّالَهٗ، وَ لَا طَوْلٌ خُصَّ بِهٖ، وَ اَنْ يَّزِيْدَهٗ مَا قَسَمَ اللّٰهُ لَهٗ مِنْ نِّعَمِهٖ، دُنُوًّا مِّنْ عِبَادِهٖ، وَ عَطْفًا عَلٰۤى اِخْوَانِهٖ.

اَلَا وَ اِنَّ لَكُمْ عِنْدِیْۤ اَنْ لَّاۤ اَحْتَجِزَ دُوْنَكُمْ سِرًّا اِلَّا فِیْ حَرْبٍ، وَ لَاۤ اَطْوِیَ دُوْنَكُمْ اَمْرًا اِلَّا فِیْ حُكْمٍ، وَ لَاۤ اُؤَخِّرَ لَكُمْ حَقًّا عَنْ مَّحَلِّهٖ، وَ لَاۤ اَقِفَ بِهٖ دُوْنَ مَقْطَعِهٖ،

مکتوب (۵۰)

سرداران لشکر کے نام

خدا کے بندے علی امیر المومنینؑ کا خط چھاؤنیوں کے سالاروں کی طرف:

حاکم پر فرض ہے کہ جس برتری کو اس نے پایا ہے اور جس فارغ البالی کی منزل پر پہنچا ہے، وہ اس کے رویہ میں جو رعایا کے ساتھ ہے تبدیلی پیدا نہ کرے، بلکہ اللہ نے جو نعمت اس کے نصیب میں کی ہے وہ اسے بندگانِ خدا سے نزدیکی اور اپنے بھائیوں سے ہمدردی میں اضافہ ہی کا باعث ہو۔

ہاں! مجھ پر تمہارا یہ بھی حق ہے کہ جنگ کی حالت کے علاوہ کوئی راز تم سے پردہ میں نہ رکھوں، اور حکم شرعی کے سوا دوسرے امور میں تمہاری رائے مشورہ سے پہلو تہی نہ کروں، اور تمہارے کسی حق کو پورا کرنے میں کوتاہی نہ کروں، اور اسے انجام تک پہنچائے بغیر دم نہ لوں،

https://www.afkareislami.com

وَ اَنْ تَكُوْنُوْا عِنْدِیْ فِی الْحَقِّ سَوَآءً.

فَاِذَا فَعَلْتُ ذٰلِكَ، وَجَبَتْ لِلّٰهِ عَلَيْكُمُ النِّعْمَةُ وَ لِیْ عَلَيْكُمُ الطَّاعَةُ، وَ اَنْ لَّا تَنْكُصُوْا عَنْ دَعْوَةٍ، وَ لَا تُفَرِّطُوْا فِیْ صَلَاحٍ، وَاَنْ تَخُوْضُوا الْغَمَرَاتِ اِلَى الْحَقِّ.

فَاِنْ اَنْتُمْ لَمْ تَسْتَقِيْمُوْا لِیْ عَلٰى ذٰلِكَ، لَمْ يَكُنْ اَحَدٌ اَهْوَنَ عَلَیَّ مِمَّنِ اعْوَجَّ مِنْكُمْ، ثُمَّ اُعْظِمُ لَهُ الْعُقُوْبَةَ، وَ لَا يَجِدُ فِيْهَا عِنْدِیْ رُخْصَةً، فَخُذُوْا هٰذَا مِنْ اُمَرَآئِكُمْ، وَ اَعْطُوْهُمْ مِنْ اَنْفُسِكُمْ مَا يُصْلِحُ اللّٰهُ بِهٖ اَمْرَكُمْ، وَالسَّلَامُ.

اور یہ کہ حق میں تم میرے نزدیک سب برابر سمجھے جاؤ۔

جب میرا برتاؤ یہ ہو تو تم پر اللہ کے احسان کا شکر لازم ہے اور میری اطاعت بھی، اور یہ کہ کسی پکار پر قدم پیچھے نہ ہٹاؤ، اور نیک کاموں میں کوتاہی نہ کرو، اور حق تک پہنچنے کیلئے سختیوں کا مقابلہ کرو۔

اور اگر تم اس رویہ پر برقرار نہ رہو تو پھر تم میں سے بے راہ ہو جانے والوں سے زیادہ کوئی میری نظر میں ذلیل نہ ہوگا۔ پھر اسے سزا بھی دوں گا اور وہ اس بارے میں مجھ سے کوئی رعایت نہ پائے گا۔ تم اپنے (ما تحت) سرداروں سے یہی عہد و پیمان لو اور اپنی طرف سے بھی ایسے حقوق کی پیشکش کرو کہ جس سے اللہ تمہارے معاملات کو سلجھا دے۔ والسلام۔

--☆☆--

(۵۱) وَمِنْ كِتَابٍ لَّهٗ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اِلٰى عُمَّالِهٖ عَلَى الْخَرَاجِ

مِنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَلِیٍّ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِلٰٓى اَصْحَابِ الْخَرَاجِ.

اَمَّا بَعْدُ! فَاِنَّ مَنْ لَّمْ يَحْذَرْ مَا هُوَ صَآئِرٌ اِلَيْهِ، لَمْ يُقَدِّمْ لِنَفْسِهٖ مَا يُحْرِزُهَا.

وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ مَا كُلِّفْتُمْ يَسِيْرٌ، وَ اَنَّ ثَوَابَهٗ كَثِيْرٌ، وَ لَوْ لَمْ يَكُنْ فِيْمَا نَهَى اللّٰهُ عَنْهُ مِنَ الْبَغْیِ وَ الْعُدْوَانِ عِقَابٌ يُّخَافُ، لَكَانَ فِیْ ثَوَابِ اجْتِنَابِهٖ مَا لَا عُذْرَ فِیْ تَرْكِ طَلَبِهٖ.

فَاَنْصِفُوا النَّاسَ مِنْ اَنْفُسِكُمْ وَ اصْبِرُوْا لِحَوَآئِجِهِمْ، فَاِنَّكُمْ خُزَّانُ

مکتوب (۵۱)

خراج کے تحصیلداروں کے نام

خدا کے بندے علی امیر المومنینؑ کا خط خراج وصول کرنے والوں کی طرف:

جو شخص اپنے انجام کار سے خائف نہیں ہوتا وہ اپنے نفس کے بچاؤ کیلئے کوئی سر و سامان فراہم نہیں کر سکتا۔

تمہیں معلوم ہونا چاہیے کہ جو فرائض تم پر عائد کئے گئے ہیں، وہ کم ہیں اور ان کا ثواب زیادہ ہے۔ خدا نے ظلم و سرکشی سے جو روکا ہے اس پر سزا کا خوف نہ بھی ہوتا جب بھی اس سے بچنے کا ثواب ایسا ہے کہ اس کی طلب سے بے نیاز ہونے میں کوئی عذر نہیں کیا جا سکتا۔

لوگوں سے عدل و انصاف کا رویہ اختیار کرو اور ان کی خواہشوں پر صبر و تحمل سے کام لو۔ اس لئے کہ تم رعیت کے